Nahj Al Israr

خطبہ

جنگ نہروان سے کوفہ واپس آنے کے بعد مسجد کوفہ میں یہ خطبہ ارشاد فرمایا:

فقال بعد حمد اللہ و صلوٰۃ علی محمدؐ وآلہ انا اول المومنین انا اول المسلمین انا اول المصلین انا اول الصائمین۔ انا اول المجاھدین انا حبل اللہ المتین انا سیف رسول رب العالمین انا الصدیق الاکبر انا الفاروق الاعظم۔ انا باب مدینۃ العلم۔ انا راس الحلم انا رایۃ الھدیٰ انا مفتی العدل۔ انا سراج الدین انا امیر المومنین انا امام المتقین انا سید الوصیین انا یعسوب الدین، انا شھاب الثاقب انا عذاب اللہ الواصب انا البحر الذی لا ینزف انا الشرف الذی لا یوصف انا قاتل المشرکین انا مبید الکافرین انا غوث المومنین انا قائد الغر المحجلین انا ضراس جھنم القاطعۃ انا رحاھا الدائرۃ۔ انا سائق اھلھا الیھا انا الملقی حطبھا علیھا انا اسمی فی الصحف ایلیا و فی التوراۃ اد ریا و عند العرب علیا وان لی اسما فی القرآن عرفھا من عرفھا۔ انا الصادق الذی امرکم اللہ باتباعہ انا صالح المومنین۔ انا المؤذن فی الدنیا و الاخرۃ انا المتصدق

بعد حمد خدا و صلوٰۃ بر محمدؐ و آل محمدؐ ارشاد فرمایا کہ میں سب سے پہلا مومن سب سے پہلا مسلم سب سے پہلا نماز گذار سب سے پہلا روزہ دار اور سب سے پہلا مجاہد ہوں میں خدا کی محکم رسی اور رسول خداؐ کی شمشیر برہنہ ہوں میں ہی صدیق اکبر اور میں ہی فاروق اعظم ہوں۔ میں ہی (رسول کے) علم کے شہر کا دروازہ اور علم کا مقام بلند ہوں میں ہی رایت ہدایت ہوں میں ہی عدل سے فتوے دینے والا ہوں میں دین کا چراغ ہدایت ہوں میں امیر المومنین امام المتقین، سید الوصیین اور دین کا سردار ہوں۔ میں شہاب ثاقب ہوں میں (خدا کے دشمنوں کے لئے) تکلیف دہ عذاب ہوں میں وہ علم کا سمندر ہوں جو کبھی خشک نہیں ہوتا میں وہ صاحب عز و شرف ہوں جس کی توصیف نہیں کی جا سکتی۔ میں قاتل مشرکین اور کافرین کو گھیرنے والا ہوں میں مومنین کا فریاد رس اور نکو کاروں کا رہنما ہوں میں ہی جہنم میں ٹکڑے ٹکڑے کر دینے والا دانت ہوں اور اس کی گھومنے والی چکی ہوں۔ میں ہی اہل جہنم کو اس کی طرف ہنکانے والا ہوں میں ہی ان پر ان کا عذاب عائد کرنے والا ہوں۔ انبیائے سلف کی کتب میں میرا نام ایلیاؑ ہے اور توارت میں ادریاؑ اور عرب میں علیؑ اور قرآن میں بھی میرا ایک نام ہے جس کو جاننے والے ہی جانتے ہیں میں ہی وہ صادق ہوں جس کی پیروی کا اندا

www.hubeali.com

admin@hubeali.com

Nahj Al Israr

راكعًا انا الفتى ابن الفتى اخو الفتى
انا الممدوح بهل اتى ۔ انا وجه الله
انا جنب الله انا علم الله
انا عندي علم ما كان و
ما يكون الى يوم القيمة
لا يدعي ذالك احد ولا يدفعني
عنه احد جعل الله قلبي مضيئا
عملي رضيا لقني ربي الحكمة
وغذاني بها لم اشرك بالله
منذ خلقت ولم اجزع
منذ حملت قتلت صناديد
العرب وفرسانها وافنيت
ليوثها وشجعانها ايها الناس
سلوني من علم مخزون
وحكمة مجموعة!

(دار المنظم)

(کوکب دری قدیم)

حکم دیا ہے۔ میں ہی صالح المومنین ہوں میں ہی دنیا و آخرت میں (خدا کی جانب سے) آواز دینے والا ہوں میں ہی رکوع میں زکوٰۃ دینے والا ہوں، میں ہی فتی[۱] فرزند فتیٰ اور برادر فتی ہوں میں ہی ممدوح ھل اتی ہوں میں وجہ اللہ اور جنب اللہ ہوں۔ میں مجسم علم خدا ہوں۔ میں وہ ہوں جس کے پاس تمام گذشتہ و آئندہ کا علم ہے جو کہ قیامت تک واقع ہونے والا ہے سوائے میرے کوئی اس امر کا دعویٰ نہیں کر سکتا اور کوئی مجھے اس مرتبہ سے ہٹا نہیں سکتا۔ اللہ نے میرے قلب کو روشن فرمایا ہے اور میرے عمل کو پسند کیا ہے میرے پروردگار نے مجھے حکمت عطا فرمائی ہے اور اس سے پرورش کر رہا ہے جب سے کہ میں پیدا ہوا ہوں چشم زدن کے لئے بھی میں شرک کا مرتکب نہیں ہوا میں نے سرداران عرب اور ان کے شہسواروں کو قتل کیا۔ اور ان کے سرکشوں اور بہادروں کو فنا کیا ہے۔

اے لوگو! مجھ سے علم مخزون الٰہی اور اس کی حکمت کی بابت پوچھو جو مجھ میں ذخیرہ کی گئی ہے۔

خُطبہ

انا عندي مفاتيح الغيب لا
يعلمها بعد رسول الله الا
انا انا ذوالقرنين المذكور في
الصحف الاولى انا صاحب

بہ تحقیق کہ میرے پاس علم غیب کی کنجیاں ہیں۔ جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سوائے میرے کوئی نہیں جانتا۔ میں ہی وہ ذوالقرنین ہوں جو قدیم صحف انبیاء میں مذکور ہے۔ میں ہی صاحب خاتم سلیمان ہوں

[۱] : فتی ایسے مرد کو کہتے ہیں جو اپنی جان و مال اور ہر چیز کو راہ خدا میں پیش کر دے اور اپنے کو پورے طور پر اللہ کے حوالہ کر دے۔

www.hubeali.com
admin@hubeali.com

خاتم سلیمان۔ انا ولی الحسنات انا صاحب الصراط والموقف انا قاسم الجنة والنار انا آدم الاول انا نوح الاول انا آیة الجبار انا حقیقة الاسرار انا مورق الاشجار انا مولع الثمار۔ انا مفجر العیون انا مجری الانهار انا خازن العلم انا طور الحلم انا امیر المومنین۔ انا عین الیقین انا حجة اللہ فی السموات والارض انا راجفة انا الصاعقة انا الصیحة بالحق انا الساعة لمن کذب بها انا ذالک الکتاب لاریب فیہ انا الاسماء الحسنی التی امر اللہ ان یدعا بها انا ذالک النور الذی اقتبس موسیٰ منه الهدیٰ انا صاحب الصور انا مخرج من فی القبور انا صاحب یوم النشور۔ انا صاحب نوح ومنجیه انا صاحب ایوب المبتلی وشافیه انا اقمت السموات بامر ربی انا صاحب ابراهیم انا سر الکلیم انا الناظر فی الملکوت وانا امر الحی الذی لا یموت انا ولی الحق علی سائر الخلق انا الذی لا یبدل القول لدی

میں نیکیوں کا والی و مالک ہوں۔ میں پل صراط اور موقف سے گذارنے والا ہوں۔ میں جنت وجہنم کا تقسیم کرنے والا ہوں۔ میں ہی آدم اول (کا مونس) ہوں میں نوح اول کا مددگار ہوں میں خدائے جبار کی نشانی اور اس کے اسرار کی حقیقت ہوں میں درختوں میں پتے پیدا کرنے والا اور پھلوں کا پکانے والا ہوں میں چشموں اور دریاؤں کا جاری کرنے والا ہوں میں علم خدا کا خازن ہوں میں کوہ حلم ہوں میں امیر المومنین ہوں میں عین الیقین ہوں میں آسمانوں اور زمین پر خدا کی حجت ہوں میں ہی (صاحب) زلزلہ ہوں میں ہی برق خدا ہوں میں ہی صیحہ خدا ہوں (جو وقت ظہور سنائی دے گا) میں ہی (صاحب) روز قیامت ہوں جس کی لوگ تکذیب کرتے ہیں۔ میں ہی وہ کتاب ہوں جس میں کسی شک کرنے والے کو شک کرنے کی گنجائش نہیں۔ میں ہی اس کا وہ اسماء الحسنیٰ ہوں جس کے ساتھ دعا کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ میں ہی اس کا وہ نور ہوں جس سے موسیٰ نے ہدایت حاصل کی تھی۔ میں ہی صاحب صور ہوں میں ہی مردوں کو قبروں سے نکالنے والا ہوں۔ میں ہی روز نشر کا مالک ہوں میں نوحؑ کا ساتھی اور ان کو نجات دلانے والا ہوں میں ایوبؑ کا ساتھی اور ان کا شافی ہوں جن کا امتحان لیا گیا تھا میں نے آسمانوں کو پروردگار کے حکم سے قائم کیا۔ میں ابراہیم کا ساتھی ہوں میں کلیم کا راز ہوں میں ملکوت کا دیکھنے والا ہوں میں اس حی کا وہ امر ہوں جس کو موت نہیں میں تمام مخلوق پر خدا کا ولی ہوں۔ میں ہی وہ ہوں

وحساب الخلق الیّ انا المفوض الیٰ
امر الخلائق انا خلیفة الالٰه
الخالق انا سر اللہ فی بلادہ وحجة
علیٰ عبادہ انا امر اللہ والروح کما
قال یسئلونک عن الروح قل
الروح من امر ربی۔ انا ارسیت
الجبال الشامخات وفجرت العیون
الجاریات انا غارس الاشجار ومخرج
انواع الثمار انا مقدر الاقوات انا
منشر الاموات انا منزل القطر
انا منور الشمس والقمر والنجوم
انا قیم القیامة انا مقیم الساعة
انا الواجب له من اللہ الطاعة
انا حی لا اموت واذا مت لم
امت انا سر اللہ المکنون المخزون
انا العالم بما کان وبما یکون
انا صلوٰة المومنین وصیامهم
انا مولاهم وامامهم انا صاحب
النشر الاول والاخر۔ انا صاحب
المناقب والمفاخر انا صاحب الکواکب
انا عذاب اللہ الواصب انا مهلک
الجبابرة الاول۔ انا مزیل الدول
انا صاحب الزلازل والرجف انا
صاحب الکسوف والخسوف انا مدمر
الفراعنة بسیفی هٰذا انا الذی

کہ جس کے پاس کوئی بات نہیں بدلتی مخلوق کا حساب
میرے پاس ہے میں ہی ہوں کہ جس کو امر خلائق تفویض
کئے گئے ہیں میں اس خالق و معبود کا خلیفہ ہوں، میں اس
کی بادشاہت میں راز خدا ہوں اور اس کے بندوں پر
اس کی حجت ہوں میں امر خدا اور روح ہوں جیسا کہ خدا
نے فرمایا کہ اے محمدؐ تم سے روح کے متعلق پوچھیں تو
کہہ دو کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے میں نے
محکم پہاڑوں کو جمایا اور بہنے والے چشموں کو جاری
کیا، میں درختوں کا اگانے والا اور ان میں پھلوں کے
خوشے نکالنے والا ہوں میں روزی کا مقدر کرنے والا
ہوں میں مردوں کو دوبارہ زندگی دینے والا ہوں۔ میں
بارش کا نازل کرنے والا ہوں میں آفتاب ماہتاب اور
سیاروں کو روشن کرنے والا ہوں میں قیامت کا قائم
کرنے والا ہوں میں ہی یوم قیامت کا سردار ہوں میں ہی
وہ ہوں کہ جس کی اطاعت اللہ نے واجب قرار دی ہے
میں وہ زندہ ہوں جس کے لئے موت نہیں رہبر معصوم
انتہائی عدل پر خلق ہوا ہے۔ اس لئے اس کے لئے طبعی
موت نہیں ہے) اور جب مرتا ہوں تو مرا نہیں میں خدا
کا پوشیدہ اور مخزون راز ہوں میں گذشتہ اور آئندہ
کی باتوں کا جاننے والا ہوں میں مومنین کی صلوٰة وصیام
ہوں میں ان کا مولا اور امام ہوں میں نشر اول وآخر کا
والی ہوں میں فضائل ومناقب ومفاخر کا حامل ہوں
میں تمام کواکب کا مالک ہوں (تمام ستارے میرے مسخر
ہیں) میں خدا کا سخت عذاب ہوں میں سابق جباروں
کا ہلاک کنندہ ہوں میں دولت مندوں کو فنا کرنے والا ہوں۔

انا منی اللہ فی الاظلة ودعاهم
الی طاعتی فلما ظهرت انکروا
فقال سبحانه فلما جاءهم ما عرفوا
کفروا به انا نور الانوار انا حامل
العرش مع الابرار انا صاحب الکتب
السالفة انا باب اللہ الذی لا یفتح
لمن کذب بها ولا یذوق الجنة
انا الذی تزدحم الملائکة علی
فرشی وتعرفنی عباد اقالیم الدنیا
انا الذی ردت لی الشمس مرتین و
سلمت علی کرتین وصلیت مع
الرسول الی القبلتین وبایعت البیعتین
انا صاحب بدر وحنین انا الطور
انا الکتاب المسطور انا البحر المسجور
انا البیت المعمور انا الذی دعا اللہ
الخلائق الی طاعتی فکفرت وآخرت
ومسخت واجابت امة نجت واز
لفت وانا الذی بیدی مفاتیح
الجنان ومقالید النیران۔ انا مع
رسول اللہ فی الارض وفی السماء
مع المسیح حیث لا روح بتحرک
ولا نفس یتنفس غیری انا صاحب
القرون الاولی انا صامت ومحمد
ناطق انا جاوزت موسی فی البحر
واغرقت فرعون وجنوده انا اعلم

میں زلزلوں اور کھوپچالوں کا صاحب اختیار ہوں میں
چاند گہن اور سورج گہن کا صاحب ہوں میں نے اپنی اس
تلوار سے فرعونوں کو ہلاک کیا میں ہی وہ ہوں جس کو اللہ
نے ظلال نور میں کھڑا کیا ہے اور سب کو میری اطاعت
کی دعوت دی۔ پس جب اس کے ظہور اطاعت کا وقت
آیا تو وہ انکار کر بیٹھے پس خدا نے فرمایا کہ جب وہ آیا
جس کو انہوں نے پہچانا تھا تو اس کا انکار کرنے لگے
میں نور و کل نور ہوں اور ابرار کے ساتھ حامل عرش
ہوں میں سالفین کی کتب کا مالک و عالم ہوں میں خدا
(کے علم و معرفت) کا وہ دروازہ ہوں جو اس کی تکذیب
کرنے والے کیلئے نہیں کھولا جاتا ـــــ اور وہ تکذیب
کنندہ جنت کا ذائقہ کبھی نہ چکھے گا میں ہی وہ ہوں جس
کے فرش پر ملائکہ اژدھام کرتے ہیں اور جب دنیا
کی تمام اقالیم کے لوگ پہچانتے ہیں۔ میں ہی وہ ہوں
جس کے لئے دو مرتبہ آفتاب لوٹایا گیا اور اس نے مجھ
پر دو مرتبہ سلام کیا۔ میں نے ہی رسول کے ساتھ
دو قبلوں کی طرف نماز پڑھی اور دو مرتبہ بیعت
کی میں فاتح جنگ بدر و حنین ہوں میں (علم کا)
کوہ طور ہوں میں کتاب مسطور ہوں میں سمندر (حقائق)
ہوں میں ہی بیت معمور ہوں میں وہ ہوں جس کی
اطاعت کے لئے خدا نے مخلوق کو دعوت دی پس
ایک امت نے اس سے انکار کیا اور پیچھے ہٹی
اور مسخ ہوگئی اور ایک نے قبول کیا اور نجات
پائی اور مقرب ہوتی میں ہی وہ ہوں جس کے ہاتھ
میں جنت اور دوزخ کی کنجیاں ہیں میں زمین پر

هماهم البهائم ومنطق الطير انا
الذى اجوز السموات والارضين
السبع فى طرفة عين انا المتكلم
على لسان عيسىٰ فى المهد انا الذى
يصلى عيسىٰ خلفى انا الذى اتقلب
فى الصور كيف يشاء الله انا مصباح
الهدىٰ انا مفتاح التقى انا الاخرة
والاولى انا الذى ارى اعمال العباد
انا خازن السموات والارض بامر رب
العالمين انا قائم بالقسط انا ديان
الدين انا الذى لا يقبل الاعمال
الّا بولايتى ولا تنفع الحسنات الّا بحبّى
انا العالم بمدار الفلك الدوار
وانا صاحب المكيال لقطرات الامطار
ورمل القفار باذن ملك الجبار۔
الا انا الذى اقتل مرتين
واحيى مرتين واظهر كيف شاء
انا محصى الخلائق وان كثروا وانا محاسبهم
وان عظموا انا الذى عندى الف
كتاب من كتب الانبياء انا الذى
جحد ولايتى الف امة فمسخوا انا المذكور
فى سالف الزمان والخارج فى آخر الزمان
انا قاصم الجبارين فى الغابرين ومخرجهم
ومعذبهم فى الآخرين يغوث و
يعوق ونسرًا عذابًا شديدًا انا المتكلم

رسول اللہؐ کے ساتھ ہوں اور آسمانوں پر مسیح کے ساتھ
جہاں میرے سوا نہ کوئی روح حرکت کر سکتی ہے اور نہ
کوئی جان سانس لے سکتی ہے میں ہی قرون اولیٰ (کی امتوں)
کا صاحب ہوں۔ میں صامت (یعنی خاموش) ہوں اور محمدؐ
ناطق ہیں میں نے ہی موسیٰؑ کو دریا سے گزارا اور فرعون
اور اس کے لشکر کو غرق کر دیا میں جانوروں کی آواز اور
پرندوں کی بولی جانتا ہوں میں چشم زدن میں ساتوں
زمینوں و آسمانوں کو طے کر لیتا ہوں میں ہی نے گہوارہ میں
زبان عیسیٰؑ میں تکلم کیا تھا۔
میں ہی وہ ہوں جس کے پیچھے عیسیٰؑ نماز پڑھیں گے
جس طرح چاہوں صورتیں اختیار کر لیتا ہوں میں ہدایت کی
شمع اور پرہیزگاری کی کنجی اور میں ہی ابتداء اور انجام ہوں
میں تمام بندوں کے اعمال کو دیکھتا ہوں میں پروردگار
عالمین کے حکم سے زمین و آسمان کا خزانہ دار ہوں۔ میں
عدل کو قائم کرنے والا اور حاکم روز جزا ہوں میں وہ
ہوں کہ جس کی محبت و ولایت کے بغیر نہ کسی کے اعمال
قبول ہوتے ہیں اور نہ کسی کی نیکیاں کام آتی ہیں میں گردش
کنندہ فلک کے مدار کا جاننے والا ہوں میں خدائے جبار کے
حکم سے صحرا کی ریت اور بارش کے قطرات کا حساب رکھتا ہوں
آگاہ ہو جاؤ کہ میں ہی وہ ہوں کہ دو دفعہ قتل کیا جاؤں
گا اور دو دفعہ زندہ کیا جاؤں گا اور جس طرح چاہوں گا ظاہر
ہوں گا میں مخلوق کا حساب رکھنے والا ہوں اگرچہ وہ تعداد
میں کثیر ہیں اور میں ان کا حساب لینے والا ہوں وہ کیسے
ہی بزرگ کیوں نہ ہوں میرے پاس کتب انبیاء سے
ہزار کتابیں ہیں، میں وہ ہوں جس کی ولایت سے ہزار

بکل لسان انا الشاھد لاعمال الخلائق فی المشارق والمغارب انا محمد ومحمد انا انا المعنی الذی لا یقع علیہ اسم ولا شبہ انا باب حطۃ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

(کوکب دری قدیم)

امتوں نے عمداً انکار کیا تھا اور سب مسخ ہوگئیں زمانہ سابق میں میرا ذکر ہوتا رہا ہے اور میں آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا ہوں میں جباروں کی گردنیں توڑنے والا اور ان کو نکالنے والا ہوں اور آخرین کو یعوق یغوث اور نسر کے ساتھ سخت عذاب دینے والا ہوں میں ہر زبان میں کلام کرتا ہوں اور تمام مشارق ومغارب میں اعمال مخلوق کا مشاہدہ کرتا ہوں میں محمدؐ ہوں اور محمدؐ میں ہیں اس کی معنی ہوں جس کا نہ کوئی خاص نام ہے اور نہ مثل رہیں ہی باب حطہ ہوں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ٭

خطبۂ نون والقلم

علامہ سید شہاب الدین توضیح الدلائل میں لکھتے ہیں کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کا مندرجہ ذیل خطبہ بڑے بڑے فضلاء اور اکابر علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے۔

حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے منبر کوفہ پر فرمایا کہ:۔

انا النون والقلم وانا النور ومصباح الظلم انا الطریق الاقوم انا فاروق الاعظم انا عیبۃ العلم انا دیۃ الحلم۔ انا النباء العظیم انا صراط المستقیم انا وارث العلوم انا ھیولی النجوم انا عمود الاسلام انا مکسر الاصنام انا لیث الزحام انا انیس الھوام انا الفخار الافخر انا الصدیق الاکبر انا امام المحشر۔

میں نون اور قلم ہوں میں تاریکیوں کو روشن کرنے والا نور ہوں میں ہی صراط مستقیم ہوں۔ میں ہی فاروق اعظم ہوں میں علم کا مخزن ہوں۔ میں علم کا معدن ہوں میں خبر عظیم ہوں میں صراط مستقیم ہوں میں علم کا وارث ہوں میں ستاروں کا ہیولیٰ ہوں۔ میں اسلام کا ستون ہوں میں بتوں کا توڑنے والا ہوں میں ہجوم کرنے والا شیر ہوں۔ میں اہل غم کا مونس ہوں، میں سب سے بڑے فخر کرنے والے پر بھی فضیلت رکھتا ہوں، میں صدیق اکبر ہوں، میں امام محشر ہوں،